



فیضانِ جمعہ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

- ✽ سرکار نے کُل کتنے جمعے ادا فرمائے؟ 3 ✽ مرحوم والدین کو ہر جمعہ اعمال پیش ہوتے ہیں 12
- ✽ جمعہ کے عمامہ کی فضیلت 4 ✽ جمعہ کا روزہ کب مکروہ ہے 14
- ✽ دس دن تک بلاؤں سے حفاظت 5 ✽ خطبے کے 7 مدنی پھول 24
- ✽ رزق میں تنگی کا ایک سبب 5 ✽ جمعہ کی امامت کا اہم مسئلہ 25



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

قائم شدہ
العتبات

محمد الیاس عطار قادری رضوی

PDFBOOKSFREE.PK

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ جمعہ

شیطن سُستی دلائے گا مگر آپ یہ رسالہ
(۲۶ صفحات) پورا پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

جمعہ کو درود شریف پڑھنے کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان محبوبِ رحمن صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ
والہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار درودِ پاک پڑھا اُس کے
دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّيُوطِيِّ ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے
اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے صدقے ہمیں جُمُعَةُ الْمُبَارَك کی نعمت
سے سرفراز فرمایا۔ افسوس! ہم ناقدِ رے جُمُعہ شریف کو بھی عام دنوں کی طرح غفلت میں
گزار دیتے ہیں حالانکہ جُمُعہ یومِ عید ہے، جُمُعہ سب دنوں کا سردار ہے، جُمُعہ کے
روز جہنم کی آگ نہیں سُلگائی جاتی، جُمُعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے، جُمُعہ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

کو بروزِ قیامت دہن کی طرح اٹھایا جائیگا، جُمُعہ کے روز مرنے والا خوش نصیب مسلمان شہید کا رتبہ پاتا اور عذابِ قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ مفسرِ شہیر حکیمِ اُلمّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ کے فرمان کے مطابق، جُمُعہ کو حج ہو تو اس کا ثواب ستر حج کے برابر ہے، جُمُعہ کی ایک نیکی کا ثواب ستر گنا ہے۔ (چونکہ جمعہ کا شرف بہت زیادہ ہے لہذا) جُمُعہ کے روز گناہ کا عذاب بھی ستر گنا ہے۔ (مُلَخَّص از مِراۃ ج ۲ ص ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۳۶)

جُمُعَةُ الْمُبَارَك کے فضائل کے تو کیا کہنے! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جُمُعہ کے متعلق ایک پوری سورت ”سُورَةُ الْجُمُعَةِ“ نازل فرمائی ہے جو کہ قرآنِ کریم کے 28 ویں پارے میں جگمگا رہی ہے۔ اللہ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی سُورَةُ الْجُمُعَةِ کی آیت نمبر 9 میں ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ①

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلا جُمُعہ کب ادا فرمایا

صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ

الہادی فرماتے ہیں: حضور عَلَیْہِ السَّلَام جب ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لائے تو

12 ربیع الاول (622ء) روزِ دو شنبہ (یعنی پیر شریف) کو چاشت کے وقت مقامِ قباء میں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

اقامت فرمائی۔ دو شنبہ (یعنی پیر شریف) سہ شنبہ (یعنی منگل) چہار شنبہ (یعنی بدھ) پنج شنبہ (یعنی جمعرات) یہاں قیام فرمایا اور مسجد کی بنیاد رکھی۔ روزِ جمعہ مدینہ طیبہ کا عزم فرمایا۔ بنی سالم ابن عوف کے بطنِ وادی میں جمعہ کا وقت آیا اس جگہ کو لوگوں نے مسجد بنایا۔ سید عالم ﷺ نے وہاں جمعہ ادا فرمایا اور خطبہ فرمایا۔ (خزائنُ الیوفان ص ۸۸۴)

الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج بھی اُس جگہ پر شاندار مسجدِ جمعہ قائم ہے اور زائرینِ مہولِ برکت کیلئے اُس کی زیارت کرتے اور وہاں نوافل ادا کرتے ہیں۔

جمعہ کے معنی

مفسرِ شہیر حکیمِ الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

چونکہ اس دن میں تمام مخلوقات وُجود میں مُجْتَمِع (یعنی اکٹھی) ہوئی کہ تکمیلِ خلق اسی دن ہوئی نیز حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی اسی دن جمع ہوئی نیز اس دن میں لوگ جمع ہو کر نمازِ جمعہ ادا کرتے ہیں، ان وُجُوہ سے اسے جمعہ کہتے ہیں۔ اسلام سے پہلے اہل عرب اسے عَرُوبہ کہتے تھے۔

(مراۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۱۷)

سرکارِ ﷺ نے کُل کتنے جمعے ادا فرمائے؟

مفسرِ شہیر حکیمِ الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

نبی کریم ﷺ نے تقریباً پانچ سو مجمعے پڑھے ہیں اس لئے کہ مجمعہ بعد

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا فوکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (سنن بیہقی)

ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری زندگی شریف رہی اس عرصہ میں مجمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔

(مراۃ ج ۲ ص ۳۴۶، لمعات للشیخ عبد الحق الدہلوی ج ۴ ص ۱۹۰ تحت الحدیث ۱۴۱۵)

تین جمعے سستی سے چھوڑے اُس کے دل پر مہر

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ”جو شخص تین جمعے (کی نماز) سستی کے سبب چھوڑے اللہ عَزَّوَجَلَّ

اس کے دل پر مہر کر دے گا۔“ (سُنَنِ تِرْمِذِی ج ۲ ص ۳۸ حدیث ۵۰۰)

جُمُعہ فرض عین ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مُؤکَّد (یعنی تاکید) ہے اور

اس کا منکر (یعنی انکار کرنے والا) کافر ہے۔ (ذَرْمُخْتَار ج ۳ ص ۵، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۶۲)

جمعہ کے عمامہ کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: ”بے شک اللہ تَعَالٰی اور اس کے فرشتے جُمُعہ کے دن عمامہ باندھنے

والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں۔“ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۲ ص ۳۹۴ حدیث ۳۰۷۵)

شفا داخل ہوتی ہے

حضرت حمید بن عبد الرحمن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

فرمایا: ”جو شخص جمعہ کے دن اپنے ناخن کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے بیماری نکال کر شفا داخل کر دیتا ہے۔“
(مُصَنَّف ابنِ ابی شیبہ ج ۲ ص ۶۵)

دس دن تک بلاؤں سے حفاظت

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، حدیثِ پاک میں ہے: جو جمعہ کے روز ناخن ترشوائے اللہ تعالیٰ اُس کو دوسرے جمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جمعہ کے دن ناخن ترشوائے تو رحمت آئے گی گناہ جائیں گے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲۶، دُرُودِ مُخْتَار وَرَدُ الْمُخْتَار ج ۹ ص ۶۶۸، ۶۶۹)

رِزق میں تنگی کا ایک سبب

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت مولانا محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مُسْتَحَب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کرے کہ ناخن بڑا ہونا اچھا نہیں کیوں کہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگیِ رِزق کا سبب ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲۵)

فرشتے خوش نصیبوں کے نام لکھتے ہیں

مصطفیٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہِ بزمِ جنت، مُنْعِجُ دُوسَخاوت، سراپا فضل و رحمت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمتِ بنیاد ہے: ”جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد

کے دروازے پر فرشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک اُونٹ صدقہ کرتا ہے، اور اس کے بعد آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صدقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اُس شخص کی مثل ہے جو مینڈھا صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو مرغی صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو اُٹھا صدقہ کرے اور جب امام (خطبے کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آ کر خطبہ سنتے ہیں۔“

مفسرِ فہمیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

بعض علماء نے فرمایا کہ ملائکہ جمعہ کی طلوعِ فجر سے کھڑے ہوتے ہیں، بعض کے نزدیک آفتاب چمکنے سے، مگر حق یہ ہے کہ سورج ڈھلنے (یعنی ابتدائے وقتِ ظہر) سے شروع ہوتے ہیں کیونکہ اُسی وقت سے وقتِ جمعہ شروع ہوتا ہے، معلوم ہوا کہ وہ فرشتے سب آنے والوں کے نام جانتے ہیں، خیال رہے کہ اگر اوّلًا سو آدمی ایک ساتھ مسجد میں آئیں تو وہ سب اوّل ہیں۔

(مراۃ ج ۲ ص ۳۳۵)

پہلی صدی میں جُمعہ کا جذبہ

حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی علیہ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِی فرماتے ہیں: پہلی صدی میں سُحری کے وقت اور فجر کے بعد راستے لوگوں سے بھرے ہوئے دیکھے جاتے تھے، وہ چراغ لیے ہوئے (نمازِ جمعہ کیلئے) جامع مسجد کی طرف جاتے گویا عید کا دن

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

ہو، حتیٰ کہ یہ (یعنی نمازِ جمعہ کیلئے جلدی جانے کا) سلسلہ ختم ہو گیا۔ پس کہا گیا کہ اسلام میں جو پہلی بدعت ظاہر ہوئی وہ جامع مسجد کی طرف جلدی جانا چھوڑنا ہے۔ افسوس! مسلمانوں کو کسی طرح یہودیوں سے حیا نہیں آتی کہ وہ لوگ اپنی عبادت گاہوں کی طرف ہفتے اور اتوار کے دن صُبح سویرے جاتے ہیں نیز طلبگارِ ان دنیا خرید و فروخت اور حصولِ نفع دُنوی کیلئے سویرے سویرے بازاروں کی طرف چل پڑتے ہیں تو آخرت طلب کرنے والے ان سے مقابلہ کیوں نہیں کرتے! (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۴۶) جہاں مجمعہ پڑھا جاتا ہے اُس کو ”جامع مسجد“ بولتے ہیں۔

غریبوں کا حج

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، بآذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: الْجُمُعَةُ حَجٌّ الْمَسَاكِينِ یعنی جمعہ کی نماز مساکین کا حج ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ الْجُمُعَةُ حَجٌّ الْفُقَرَاءِ یعنی جمعہ کی نماز غریبوں کا حج ہے۔

(جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّيُوطِيِّ ج ۴ ص ۸۴ حدیث ۱۱۱۰۸، ۱۱۱۰۹)

جمعہ کیلئے جلدی نکلنا حج ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیدہ آمینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گلشن کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بلاشبہ تمہارے لئے ہر جمعہ کے دن میں ایک حج اور ایک عمرہ موجود ہے، لہذا جمعہ کی نماز کیلئے جلدی نکلنا حج ہے اور مجمعہ کی نماز کے بعد

عصر کی نماز کے لئے انتظار کرنا عمرہ ہے۔“

حج و عمرہ کا ثواب

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.paklib.org

نَبِيِّ مُعَظَّم، رَسُولٍ مُحْتَرَم، سُلْطَانٍ ذِي حَشَم، تاجِ دَارِ حَرَم،
 سرِ اِپا جُود و کرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”جُمُعہ کا دن تمام
 دُنویوں کا سردار ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک
 عیدُ الْأَضْحٰی اور عیدُ الْفِطْرِ سے بڑا ہے۔ اس میں پانچ خصلتیں ہیں: ﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ نے اسی میں
 آدم (علیہ السَّلَام) کو پیدا کیا اور ﴿۲﴾ اسی میں زمین پر اُنہیں اُتارا اور ﴿۳﴾ اسی میں اُنہیں وفات دی
 اور ﴿۴﴾ اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اُس وقت جس چیز کا سوال کرے گا وہ اُسے دے گا
 جب تک حرام کا سوال نہ کرے اور ﴿۵﴾ اسی دن میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی مقرب فرشتہ و آسمان و

فَرَمَانِ قُصْطِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

زمین اور ہوا و پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔“

(سُنَنِ ابْنِ ماجہ ج ۲ ص ۸ حدیث ۱۰۸۴)

جانوروں کا خوفِ قیامت

ایک اور روایت میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے

کہ کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن صُبح کے وقت آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو،

سوائے آدمی اور جن کے۔ (مُوطَا امام مالک ج ۱ ص ۱۱۵ حدیث ۲۴۶)

دُعا قبول ہوتی ہے

سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ

عنایت نشان ہے: جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اس وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ

سے کچھ مانگے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکو ضرور دے گا اور وہ گھڑی مختصر ہے۔

(صَحیح مُسْلِم ص ۴۲۴ حدیث ۸۵۲)

عصر و مغرب کے درمیان ڈھونڈو

حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پُر سرور ہے:

”جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اُسے عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک تلاش

(سُنَنِ تِرْمِذِی ج ۲ ص ۳۰ حدیث ۴۸۹)

کرو۔“

صاحبِ بہارِ شریعت کا ارشاد

حضرت صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں:

فَرَمَانِ مُصِطَفَی ﷺ جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُرو پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (لمرانی)

قبولیتِ دعا کی ساعتوں کے بارے میں دو قول قوی ہیں: ﴿۱﴾ امام کے خطبے کیلئے بیٹھنے سے ختم نماز تک ﴿۲﴾ جمعہ کی پچھلی (یعنی آخری) ساعت۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۵۴)

قبولیت کی گھڑی کون سی؟

مفسرِ شہیر حکیمُ الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

رات میں روزانہ قبولیتِ دعا کی ساعت (یعنی گھڑی) آتی ہے مگر دنوں میں صرف جمعہ کے دن۔ مگر یقینی طور پر یہ نہیں معلوم کہ وہ ساعت کب ہے، غالب یہ کہ دو خطبوں کے درمیان یا مغرب سے کچھ پہلے۔ ایک اور حدیثِ پاک کے تحت مفتی صاحب رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس ساعت کے متعلق علماء کے چالیس قول ہیں، جن میں دو قول زیادہ قوی ہیں، ایک دو خطبوں کے درمیان کا، دوسرا آفتاب ڈوبتے وقت کا۔ (مراۃ ج ۲ ص ۳۱۹، ۳۲۰)

حکایت

حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُس وقت خود حجرے میں بیٹھتیں

اور اپنی خادمہ فضّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو باہر کھڑا کرتیں، جب آفتاب ڈوبنے لگتا تو خادمہ آپ

کو خبر دیتیں، اس کی خبر پر سیدہ اپنے ہاتھ دعا کیلئے اٹھاتیں۔ (ایضاً ص ۳۲۰) بہتر یہ ہے کہ

اس ساعت میں (کوئی) جامعِ دُعا مانگے جیسے یہ قرآنی دُعا: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرة: ۲۰۱) (ترجمہ کنز الایمان: اے

ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کچھ ترین شخص ہے۔ (المہذب)

(مراۃ ج ۲ ص ۳۲۵) دُعا کی نیت سے دُرود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں کہ دُرود پاک بھی عظیم الشان دُعا ہے۔ افضل یہ ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے بلا زبان ہلائے دل میں دُعا مانگی جائے۔

ہر جمعہ کو ایک کروڑ 44 لاکھ جہنم سے آزاد

سرکارِ مدینہ ﷺ کا فرمانِ نجات نشان ہے: جمعہ کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ آزاد نہ کرتا ہو، جن پر جہنم واجب ہو گیا تھا۔ (مسند ابی یعلیٰ ج ۳ ص ۲۹۱-۲۳۵ حدیث ۳۴۷۱، ۳۴۷۲)

عذابِ قبر سے محفوظ

تاجدارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو روزِ جمعہ یا شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) مرے گا عذابِ قبر سے بچا لیا جائے گا اور قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اُس پر شہیدوں کی مہر ہوگی۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۱۸۱ حدیث ۳۶۲۹)

جمعہ تا جمعہ گناہوں کی معافی

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سلطانِ دو جہان، شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی استطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا نوکر ہو اور وہ مجھ پر زُور و پاک نہ پڑھے۔ (مام)

گھر میں جو خوشبو ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جدائی نہ کرے یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں انھیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے اور جو نماز اُس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چپ رہے اُس کے لئے اُن گناہوں کی، جو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں مغفرت ہو جائے گی۔

(صَحیح بُخاری ج ۱ ص ۶۰۶ حدیث ۸۸۳)

200 سال کی عبادت کا ثواب

حضرت سیدِ ناصدِیق اکبر و حضرت سیدِ ناعمران بن حصین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا

روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

ارشاد فرمایا: جو جمعہ کے دن نہائے اُس کے گناہ اور خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور جب چلنا شروع کیا تو

ہر قدم پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (الْمُعْجَمُ الْکَبِیْرُ ج ۱۸ ص ۱۳۹ حدیث ۲۹۲) اور دوسری

روایت میں ہے: ہر قدم پر بیس سال کا عمل لکھا جاتا ہے اور جب نماز سے فارغ ہو تو اُسے دو سو برس کے

عمل کا اجر ملتا ہے۔ (الْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ ج ۲ ص ۳۱۴ حدیث ۳۳۹۷)

مرحوم والدین کو ہر جمعہ اعمال پیش ہوتے ہیں

دو عالم کے مالک و مختار، ملکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ و

سَلَّم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ عزَّ وَّجَلَّ کے حضور اعمال پیش ہوتے ہیں اور انبیائے کرام

عَلِیْہِمُ السَّلَام اور ماں باپ کے سامنے ہر جمعہ کو۔ وہ نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی

صفائی و تازگی (یعنی چمک دمک) بڑھ جاتی ہے، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے وفات پانے والوں کو اپنے گناہوں

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُز و پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (کنز العمال)

(نَوَاوِرُ الْاَصُولِ لِلْحَکِیْمِ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۲۶۰)

سے رنج نہ پہنچاؤ۔

جمعہ کے پانچ خصوصی اعمال

حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: پانچ چیزیں جو ایک دن میں کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو جنتی لکھ دے گا ﴿۱﴾ جو مریض کی عیادت کو جائے ﴿۲﴾ نمازِ جنازہ میں حاضر ہو ﴿۳﴾ روزہ رکھے ﴿۴﴾ (نماز) جمعہ کو جائے اور ﴿۵﴾ غلام آزاد کرے۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان ج ۴ ص ۱۹۱ حدیث ۲۷۶۰)

جنت واجب ہو گئی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سلطانِ دو جہان

شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے جمعہ کی نماز پڑھی، اُس دن کا روزہ رکھا، کسی مریض کی عیادت کی، کسی جنازہ میں حاضر ہوا اور کسی نکاح میں شرکت کی تو جنت اس کے لیے واجب ہو گئی۔ (الْمُعْجَمُ الْکَبِیْرُ ج ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۴۸۴)

صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھنے

خصوصیت کے ساتھ تنہا جمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آ گیا تو کراہت نہیں۔ مثلاً ۱۵ شعبانِ المعظم،

۲۷ رَجَبُ الْمُرْجَبِ وغیرہ۔ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جمعہ کا دن

(ابن عدی)

فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔

تمہارے لئے عید ہے اس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۱)

دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب

سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ فرماتے ہیں: روزہ جمعہ

یعنی جب اس کے ساتھ پنجشنبہ (یعنی جمعرات کا) یا شنبہ (ہفتہ کا روزہ) بھی شامل ہو، مروی

ہوا کہ دس ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مخرّجہ ج ۱۰ ص ۶۵۳)

جمعہ کا روزہ کب مکروہ ہے

جمعہ کا روزہ ہر صورت میں مکروہ نہیں، مکروہ صرف اسی صورت میں ہے جبکہ

کوئی خصوصیت کے ساتھ جمعہ کا روزہ رکھے۔ چنانچہ جمعہ کا روزہ کب مکروہ ہے اس

ضمن میں فتاویٰ رضویہ مخرّجہ جلد 10 صفحہ 559 سے سوال جواب ملاحظہ

ہوں، سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ جمعہ کا روزہ نفل رکھنا کیسا

ہے؟ ایک شخص نے جمعہ کا روزہ رکھا دوسرے نے اُس سے کہا: جمعہ عید المؤمنین

ہے روزہ رکھنا اس دن میں مکروہ ہے اور بایضار بعد دوپہر کے روزہ ٹوڑا دیا۔۔۔ جواب:

جمعہ کا روزہ خاص اس نیت سے کہ آج جمعہ ہے اس کا روزہ بالتخصیص چاہئے

مکروہ ہے مگر نہ وہ کراہت کہ توڑنا لازم ہوا، اور اگر خاص بہ نیت تخصیص نہ تھی تو اصلاً

کراہت بھی نہیں، اُس دوسرے شخص کو اگر نیت مکروہہ پر اطلاع نہ تھی جب تو اعتراض ہی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامع منیر)

سرے سے حماقت ہوا، اور روزہ توڑ دینا شرع پر سخت جُرات، اور اگر اطلاع بھی ہوئی جب بھی مسئلہ بتا دینا کافی تھا نہ کہ روزہ ٹوڑنا، اور وہ بھی بعد دوپہر کے، جس کا اختیار نفل روزے میں والدین کے سوا کسی کو نہیں، توڑنے والا اور ٹوڑوانے والا دونوں گنہگار ہوئے، توڑنے والے پر قصداً لازم ہے کفارہ اصلاً نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

جمعہ کو ماں باپ کی قبر پر حاضری کا ثواب

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ خوشگوار ہے: جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قبر پر ہر جمعہ کے دن زیارت کو حاضر ہو، اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ بخش دے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا لکھا جائے۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

(الْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ ج ۴ ص ۳۲۱ حدیث ۶۱۱۴)

قبرِ والدین پر ”یس“ پڑھنے کی فضیلت

حُورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص روزِ جمعہ اپنے والدین یا ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس یس پڑھے بخش دیا جائے۔

(الْكَامِلُ فِي ضَعْفَاءِ الرِّجَالِ ج ۶ ص ۲۶۰)

تین ہزار مغفرتیں

سلطانِ حریمین، رحمتِ کوئین، نانائے حُسنین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جو مجھ پر ایک دُور شریف پڑتا ہے (اللہ عَزَّوَجَلَّ) اس کیلئے ایک قبر لگا دیتا اور قبر لگانے پر اُٹھتا ہے۔ (مہارانی)

باعثِ چین ہے: جو ہر جمعہ والدین یا ایک کی زیارتِ قبر کر کے وہاں لیٹ پڑھے، لیٹ (شریف) میں جتنے حُرَف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے مغفرت فرمائے۔ (اتحاف السانۃ ج ۱۴ ص ۲۷۲) بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ہر جمعہ شریف کو فوت شدہ والدین یا ان میں سے ایک کی قبر پر حاضر ہو کر یا سین شریف پڑھنے والے کا تو بیڑا ہی پار ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یا سین شریف میں ۵ رکوع ۸۳ آیات ۷۲۹ کلمات اور ۳۰۰۰ حروف ہیں اگر عِنْدَ اللّٰہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک) یہ گنتی دُرست ہے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تین ہزار مغفرتوں کا ثواب ملے گا۔

جمعہ کو لیٹ پڑھنے والے کی مغفرت ہوگی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: جو شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی

شب) لیٹ پڑھے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ (اَلتَّرْغِیْبُ وَالتَّهْذِیْبُ ج ۱ ص ۲۹۸ حدیث ۴)

روحیں جمع ہوتی ہیں

جمعہ کے دن روحیں جمع ہوتی ہیں لہذا اس میں زیارتِ قبور کرنی چاہئے اور

اس روز جہنم نہیں بھڑکایا جاتا۔ (دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۴۹) سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہ فرماتے ہیں: زیارت (قبور) کا افضل وقت روزِ جمعہ بعدِ نمازِ صبح ہے۔

(فتاویٰ رضویہ مَخْرَج ج ۹ ص ۵۲۳)

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر زُور دیا کہ کماؤ جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (لمرانی)

”سُورَةُ الْكَهْفِ“ کی فضیلت

حضرت سیدنا عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے: نبی رحمت، شفیعِ امت، شہنشاہِ نبوت، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ با عظمت ہے: ”جو شخص جمعہ کے روز سُورَةُ الْكَهْفِ پڑھے اُس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہوگا جو قیامت کو اس کے لیے روشن ہوگا اور دو جمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بخش دیئے جائیں گے۔“ (الترغیب والترہیب ج ۱ ص ۲۹۸ حدیث ۲)

دونوں جمعہ کے درمیان نور

حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور سراپا نور، فیض گنجور، شاہِ غیور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ نور علی نور ہے: ”جو شخص بروز جمعہ سُورَةُ الْكَهْفِ پڑھے اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان نور روشن ہوگا۔“ (السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۳۵۳ حدیث ۵۹۹۶)

کعبے تک نور

ایک روایت میں ہے: ”جو سُورَةُ الْكَهْفِ شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) پڑھے اس کے لیے وہاں سے کعبے تک نور روشن ہوگا۔“ (سننِ دارِمی ج ۲ ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۷)

”سُورَةُ حَمِّ الدُّخَانِ“ کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، مدینے کے سلطان،

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جو شخص بروزِ جمعہ یا شبِ جمعہ سُورَةُ الدُّخَانِ پڑھے اس کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (الْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج ۸ ص ۲۶۴ حدیث ۸۰۲۶) ایک روایت ہے کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

(سُنَنِ تِرْمِذِی ج ۴ ص ۴۰۷ حدیث ۲۸۹۸)

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

امامُ الانصارِ وَالْمُہَاجِرِیْنَ، مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِیْنَ جنابِ رَحْمَةُ الْعَالَمِیْنَ

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: ”جو شخص رات میں سُورَةُ الدُّخَانِ پڑھے تو صبح ہونے تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔“

(سُنَنِ تِرْمِذِی ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷)

سارے گناہ معاف

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سلطانِ دو جہان،

شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو

شخص جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے تین بار اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اس

کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(الْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِی ج ۵ ص ۳۹۲ حدیث ۷۷۱۷)

نمازِ جمعہ کے بعد

اللہ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی پارہ 28 سُورَةُ الْجُمُعَةِ کی آیت نمبر 10 میں ارشاد فرماتا ہے:

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا
فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ
اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ⑩

ترجمہ کنز الایمان: پھر جب نماز
(جمعہ) ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور
اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد
کرو اس اُمید پر کہ فلاح پاؤ۔

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی

اس آیت کے تحت تفسیر خزانِ العرفان میں فرماتے ہیں: اب (یعنی نمازِ جمعہ کے بعد)
تمہارے لیے جائز ہے کہ معاش کے کاموں میں مشغول ہو یا طلبِ علم یا عیادتِ مریض یا
شرکتِ جنازہ یا زیارتِ علماء یا اس کے مثل کاموں میں مشغول ہو کر نیکیاں حاصل کرو۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

مجلسِ علم میں شرکت

نمازِ جمعہ کے بعد مجلسِ علم میں شرکت کرنا مستحب ہے۔ چنانچہ حُجَّةُ الْإِسْلَام
حضرت سیدنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا انس
بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے: اس آیت میں (فقط) خرید و فروخت اور کسبِ دُنیا
مراد نہیں بلکہ طلبِ علم، بھائیوں کی زیارت، بیماروں کی عیادت، جنازے کے ساتھ جانا
اور اس طرح کے کام ہیں۔ (کیمیائے سعادت ج ۱ ص ۱۹۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ادائیگیِ جمعہ واجب ہونے کے لئے گیارہ شرطیں
ہیں ان میں سے ایک بھی معدوم (کم) ہو تو فرض نہیں پھر بھی اگر پڑھے گا تو ہو جائے گا بلکہ

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر زُور و پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (۵۵:۱)

مردِ عاقل بالغ کے لئے جُمُعہ پڑھنا افضل ہے۔ نابالغ نے جُمُعہ پڑھا تو نفل ہے کہ اس پر نماز فرض ہی نہیں۔
(دُرِّ مُخْتَار وَرَدُّ الْمُخْتَار ج ۳ ص ۳۰)

”میرے غوث اعظم“ کے گیارہ حروف

کی نسبت سے ادائیگی جُمُعہ فرض ہونے کی ۱۱ شرائط

✽ شہر میں مقیم ہونا ✽ صحت یعنی مریض پر جُمُعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجد جُمُعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا۔ شیخ فانی مریض کے حکم میں ہے ✽ آزاد ہونا، غلام پر جُمُعہ فرض نہیں اور اُس کا آقا منع کر سکتا ہے ✽ مرد ہونا ✽ بالغ ہونا ✽ عاقل ہونا۔ یہ دونوں شرطیں خاص جُمُعہ کے لیے نہیں بلکہ ہر عبادت کے وجوب میں عقل و بلوغ شرط ہے ✽ انگھارا ہونا ✽ چلنے پر قادر ہونا ✽ قید میں نہ ہونا ✽ بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا ✽ مینہ یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اس قدر کہ ان سے نقصان کا خوف صحیح ہو۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۰، ۷۷۲)

جن پر نماز فرض ہے مگر کسی شرعی عذر کے سبب جُمُعہ فرض نہیں، اُن کو جُمُعہ کے روز ظہر مُعاف نہیں ہے وہ تو پڑھنی ہی ہوگی۔

جُمُعہ کی سنتیں

نمازِ جُمُعہ کے لئے اوّل وقت میں جانا، مسواک کرنا، اچھے اور سفید کپڑے

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صف میں بیٹھنا مُسْتَحَب ہے اور غُسلِ سُنَّت ہے۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۹، غنیہ ص ۵۵۹)

غُسلِ جُمُعہ کا وقت

مُفسِّرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان خاں خلیفہ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بعض

عُلمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں کہ غُسلِ جُمُعہ نماز کیلئے مَسْنُون ہے نہ کہ جُمُعہ کے

دن کیلئے۔ لہذا جن پر جُمُعہ کی نماز نہیں اُن کیلئے یہ غُسلِ سُنَّت نہیں، بعض عُلمائے کرام رَحِمَہُمُ

اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں کہ جُمُعہ کا غُسل نمازِ جُمُعہ سے قریب کرو حَتّٰی کہ اس کے وُضُو سے جُمُعہ

پڑھو مگر حق یہ ہے کہ غُسلِ جُمُعہ کا وقت طُلُوعِ فجر سے شروع ہو جاتا ہے۔ (مراۃ ج ۲ ص ۳۳۴)

معلوم ہوا عورت اور مسافر وغیرہ جن پر جُمُعہ واجب نہیں ہے اُن کیلئے غُسلِ جُمُعہ بھی سُنَّت نہیں۔

غُسلِ جُمُعہ سُنَّتِ غیر مُؤکَّدہ ہے

حضرت علامہ ابن عابدین شامی قُدِسَ سَمَہُ الشَّامی فرماتے ہیں: نمازِ جُمُعہ کیلئے غُسل

کرنَا سُنَّتِ زَوَائِد سے ہے اس کے ترک پر عتاب (یعنی ملامت) نہیں۔

(رَدُّ الْمُحْتَار ج ۱ ص ۳۳۹)

خطبے میں قریب رہنے کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا سَمُورَہ بن جندب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، حضور سرِ اِپا نور،

فیضِ گنجور، شاہِ غیور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حاضر رہو خطبے کے وقت اور امام سے

قریب رہو اس لئے کہ آدمی جس قَدَر دُور رہے گا اُسی قَدَر جنت میں پیچھے رہے گا اگرچہ وہ (یعنی مسلمان)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہنم کی۔ (مہذب الذہن)

جنت میں داخل ضرور ہوگا۔ (سُنَنِ ابوداؤد ج ۱ ص ۴۱۰ حدیث ۱۱۰۸)

توجُّعہ کا ثواب نہیں ملے گا

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: جو جمعہ کے دن کلام کرے جبکہ امام

خطبہ دے رہا ہو تو اس کی مثال اُس گدھے جیسی ہے جو کتا میں اٹھائے ہو اور اُس وقت جو کوئی اس سے یہ

کہے کہ ”چپ رہو“ تو اُسے جمعہ کا ثواب نہ ملے گا۔ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد ج ۱ ص ۴۹۴ حدیث ۲۰۳۳)

چُپ چاپ خطبہ سُننا فرض ہے

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ یہ سب خطبے

کی حالت میں بھی حرام ہیں یہاں تک کہ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ ہاں خطیب اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ کر (یعنی نیکی

کی دعوت دے) سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے، تو تمام حاضرین پر سننا اور چُپ رہنا فرض

ہے، جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خطبے کی آواز ان تک نہیں پہنچتی انہیں بھی چُپ رہنا

واجب ہے اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں

زبان سے ناجائز ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۴، دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۳۹)

خطبہ سُننے والا دُرود شریف نہیں پڑھ سکتا

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرینِ دِل

میں دُرود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اُس وقت اجازت نہیں، یونہی صحابہ کرام

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کے ذکرِ پاک پر اُس وقت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ زَبَان سے کہنے کی اجازت نہیں۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۵، دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۴۰)

خُطْبہ نکاح سُننا واجب ہے

خُطْبہ جُمُعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سُننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح

(دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۴۰)

وغیرہما۔

پہلی اذان ہوتے ہی کاروبار بھی ناجائز

پہلی اذان کے ہوتے ہی (نمازِ جمعہ کے لئے جانے کی) کوشش (شروع کر دینا)

واجب ہے اور بیع (یعنی خرید و فروخت) وغیرہ ان چیزوں کا جو سعی (یعنی کوشش) کے مُنافی

(یعنی خلاف) ہوں چھوڑ دینا واجب۔ یہاں تک کہ راستے چلتے ہوئے اگر خرید و فروخت کی تو

یہ بھی ناجائز اور مسجد میں خرید و فروخت تو سخت گناہ ہے اور کھانا کھا رہا تھا کہ اذانِ جُمُعہ کی

آواز آئی اگر یہ اندیشہ ہو کہ کھائے گا تو جُمُعہ فوت ہو جائے گا تو کھانا چھوڑ دے اور جُمُعہ

کو جائے۔ جُمُعہ کے لئے اطمینان و وقار کے ساتھ جائے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۵، عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۹، دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۴۲)

آج کل علمِ دین سے دُوری کا دَور ہے، لوگ دیگر عبادات کی طرح

خطبہ سُننے جیسی عظیم عبادت میں بھی غلطیاں کر کے کئی گناہوں کا ارتکاب کرتے

ہیں لہذا مَدَنی التجا ہے کہ ڈھیروں نیکیاں کمانے کیلئے ہر جمعہ کو خطیب قبل از اذان

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابو یعلیٰ)

خطبہ نمبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

”بِسْمِ اللّٰہِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے خطبے کے 7 مَدَنی پھول

❖ حدیثِ پاک میں ہے: ”جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے

جہنم کی طرف پُل بنایا۔“ (ترمذی ج ۲ ص ۴۸ حدیث ۵۱۳) اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ اس پر

چڑھ چڑھ کر لوگ جہنم میں داخل ہونگے۔ (حاشیہ بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۶۱، ۷۶۲)

❖ خطیب کی طرف منہ کر کے بیٹھنا سنتِ صحابہ ہے۔

❖ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ التَّعَالٰی فرماتے ہیں: دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ

باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ دُورِ کَعْت کا ثواب ملے گا۔

(مرآۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۳۸)

❖ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: خطبے میں حضورِ

اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام پاک سُن کر دل میں دُرود پڑھیں کہ زَبان سے

سُکُوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مَخْرَج ج ۸ ص ۳۶۵)

❖ ”دُرِّ مَخْتَار“ میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سُبْحَنَ اللہ کہنا، سلام کا

جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔ (دُرِّ مَخْتَار ج ۳ ص ۳۹)

فَرَمَانِ قُصْطِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

❖ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: بحالتِ خطبہ چلنا حرام ہے۔ یہاں تک علمائے کرام رَحِمَهُمُ اللہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچاؤ ہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حالِ خطبہ میں کوئی عمل روا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ مَخْرُجہ ج ۸ ص ۳۳۳)

❖ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) حرام ہے۔ (ایضاً ص ۳۳۴)

جمعہ کی امامت کا اہم مسئلہ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

ایک بہت ضروری امر جس کی طرف عوام کی بالکل توجہ نہیں وہ یہ ہے کہ جمعہ کو

اور نمازوں کی طرح سمجھ رکھا ہے کہ جس نے چاہا نیا جمعہ قائم کر لیا اور جس نے چاہا پڑھا

دیا یہ ناجائز ہے اس لئے کہ جمعہ قائم کرنا بادشاہ اسلام یا اُس کے نائب کا کام ہے۔ اور

جہاں اسلامی سلطنت نہ ہو وہاں جو سب سے بڑا فقیہ (عالم) سنی صحیح العقیدہ

ہو، وہ احکامِ شرعیہ جاری کرنے میں سلطانِ اسلام کا قائم مقام ہے لہذا وہی جمعہ قائم

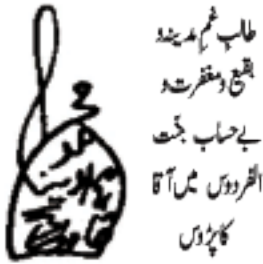
کرے، بغیر اُس کی اجازت کے (جمعہ) نہیں ہو سکتا اور یہ بھی نہ ہو تو عام لوگ جس کو امام

بنائیں۔ عالم کے ہوتے ہوئے عوام بطور خود کسی کو امام نہیں بنا سکتے نہ یہ ہو سکتا ہے کہ دو

فَرَمَانِ مُصِطَفَی ﷺ جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُرو پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (لمبرانی)

چار شخص کسی کو امام مقرر کر لیں ایسا جمعہ کہیں ثابت نہیں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۶۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی عقی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکئبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا کہوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سٹوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
خزان العرفان	رضا اکیڈمی بمبئی	سنن کبریٰ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
صحیح بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت
صحیح مسلم	دار ابن حزم بیروت	الترغیب والترہیب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
سنن ترمذی	دار الفکر بیروت	نوادرا الاصول	دار صادر بیروت
سنن ابوداود	دار احیاء التراث العربی بیروت	تاریخ دمشق	دار الفکر بیروت
سنن ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	لمعات	مرکز الاولیاء لاہور
موطا امام مالک	دار المعرفۃ بیروت	افہم اللغات	کوئٹہ
سنن دارمی	دار الکتب العربی بیروت	مراۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
مسند ابویعلیٰ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	کیسائے سعادت	انتشارات گنجینہ تہران
مصنف ابن ابی شیبہ	دار الفکر بیروت	غنیہ	سہیل اکیڈمی مرکز الاولیاء لاہور
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	فتاویٰ عالمگیری	دار الفکر بیروت
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	در مختار	دار المعرفۃ بیروت
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	رد المحتار	دار المعرفۃ بیروت
الکامل فی ضعفاء الرجال	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ آمَنَّا بِكَ يَا عَزُودَ بَالِدٍ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِشَوَاهِدِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُنَّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنَّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سُنَّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سُنَّت بنئے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید سید کھار اور۔ فون: 021-32203311
- لاہور: واما اور مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سرور آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیدان میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- مٹان: نزد قیبلہ والی مسجد اندرون بزرگیت۔ فون: 061-4511192
- اکوڑو: کانچ روڈ ہاتھل نوشہرہ تحصیل کوسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پنازہ کشلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلی گرگ نمبر 1 انور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: ذرائعی چوک شہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکسر: فیضانِ مدینہ بیران روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شوپور روڈ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گجراتھپ (سرگودھا): انبیاء رکیٹ، ہاتھل جامع مسجد سیدہ عائشہ شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-93 / 34126999 فیکس:

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)